"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

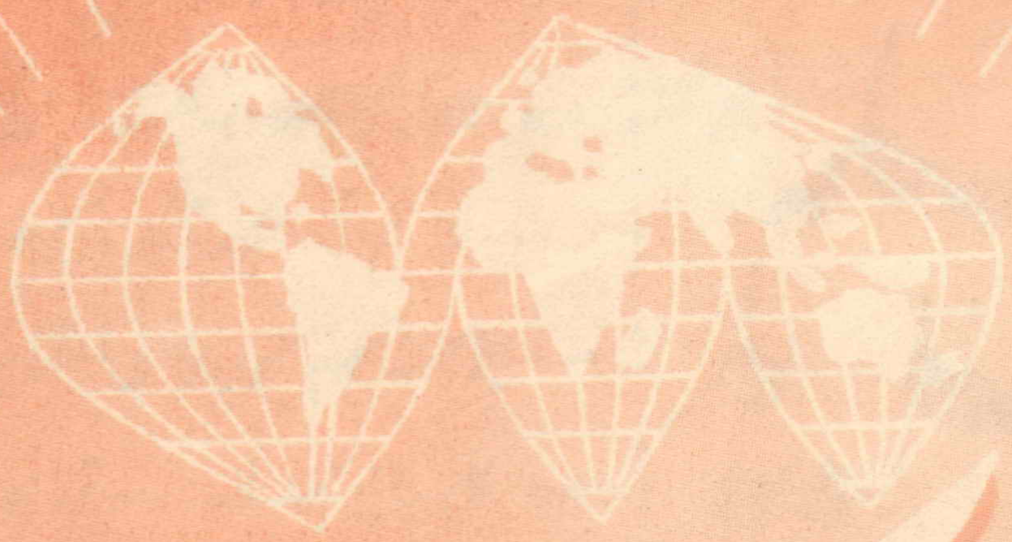

ماہنامہ خدیجہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

ہجرت 1360 ہش
مئی 1981

5
1981

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

ہجرت ۱۳۶۰ ہش

مئی ۱۹۸۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... پچاس پیسے

بیرونی ممالک (بحری ڈاک) ایک پونڈ

" (ہوائی ڈاک) تین پونڈ

ترتیب

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پہلے جانشین	اداریہ	۲
شادی کی بابرکت تقریب		۴
رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور شجاعت	مکرم غلام باری صاحب سیف	۵
جماعت لہریہ اور روحانی انقلاب		۱۱
کاروانِ اسلام ۔ مرتبہ ابوالاقبال		۱۲
کشتِ دل (نظم)	نسیم سیفی	۱۸
ایک خط		۱۹
پیسے پر خدا تعالیٰ مقدم		۲۰
اشتہارات		۲۱ تا ۲۴

پبلشر ..... عبداللطیف

پرنٹر ..... سید عبدالحی

مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ / دفتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۵

۵- ہجرت ۱۳۶۰ ہش

۵- مئی ۱۹۸۱ء

اداریہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے

پہلے جانشین

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا وصال ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوا اور اس سے اگلے روز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جانشینی کا آغاز ہوا۔ حضور کے پہلے جانشین حضرت مولانا الحاج حکیم نورالدین ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو پہلا جانشین کیسا دیا۔ یہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہی کی زبانی سنیئے کہ انہیں سب سے زیادہ وہی جانتے تھے۔ حضور اپنی تصنیف فتح اسلام میں فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ میں اس بات کے اظہار اور اس شکر کے ادا کرنے کے بغیر رہ نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالیٰ نے

اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے محبت اور اخلاص کے رنگ سے ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں۔ نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں۔ سب سے پہلے میں اپنے روحانی بھائی کے ذکر کرنے کے لئے دل میں جوش پاتا ہوں جن کا نام ان کے نور اخلاص کی طرح نوردین ہے۔ میں ان کی بعض دینی خدمتوں کو جو اپنے مال حلال کے خرچ سے اعلائے کلمہ اسلام کے لئے وہ کر رہے ہیں ہمیشہ حسرت کی نظر سے دیکھتا ہوں کہ کاش وہ خدمتیں مجھ سے بھی ادا ہو سکتیں۔ ان کے دل میں جو تائید دین کے لئے جوش بھرا ہے۔ اس کے تصور سے قدرت الٰہی کا نقشہ میری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے کہ وہ کیسے اپنے بندوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ وہ اپنے تمام مال اور تمام اسباب مقدرت کے ساتھ جو ان کو میسر ہیں۔ ہر وقت اللہ رسول کی اطاعت کے لئے مستعد کھڑے ہیں۔ اور میں تجربہ سے نہ صرف حسن ظن سے یہ علم صحیح واقعی رکھتا ہوں کہ انہیں میری راہ میں مال کی بلکہ جان اور عزت تک دریغ نہیں۔ اور اگر میں اجازت دیتا تو وہ سب کچھ اس راہ میں فدا کر کے اپنی روحانی رفاقت کی طرح جسمانی رفاقت اور ہر دم صحبت میں رہنے کا حق ادا کرتے۔" (فتح اسلام ص۱۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیز حضور اپنی تصنیف لطیف "نشانِ آسمانی" میں فرماتے ہیں:۔

"مولوی حکیم نوردین صاحب اپنے اخلاص اور محبت اور صفت ایثار اور للہ شجاعت اور سخاوت اور ہمدردی اسلام میں عجیب شان رکھتے ہیں۔ کثرتِ مال کے ساتھ کچھ قدر قلیل خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہوئے بہتوں کو دیکھا مگر خود بھوکے پیاسے رہ کر اپنا مال عزیز رضائے مولےٰ میں اٹھا دینا اور اپنے لئے دنیا میں کچھ نہ بنانا یہ صفت کامل طور پر مولوی صاحب موصوف میں ہی دیکھی یا ان میں جن کے دلوں میں ان کی صحبت کا اثر ہے۔ مولوی صاحب موصوف اب تک تین ہزار روپیہ کے قریب للہ اس عاجز کو دے چکے ہیں اور جس قدر ان کے مال سے مجھ کو مدد پہنچی ہے۔ اس کی نظیر اب تک کوئی میرے پاس نہیں۔ اگرچہ یہ طریق دنیا اور معاشرت کے اصولوں کے مخالف ہے مگر جو شخص خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لاکر اور دین اسلام کو ایک سچا اور منجانب اللہ دین سمجھ کر اور بایں ہمہ اپنے زمانہ کے امام کو بھی شناخت کر کے اللہ جل شانہ اور رسول اللہ صلعم اور قرآن کریم کی

محبت اور عشق میں فانی ہو کر محض اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے اپنے مالِ حلال اور طیب کو اس راہ میں فدا کرتا ہے۔ اس کا جو عند اللہ قدر ہے وہ ظاہر ہے اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔ لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا مما تحبّون۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار — جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب — کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
اسے دے چکے مال و جاں بار بار — ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے — وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

خدا تعالیٰ اس خصلت اور ہمت کے آدمی اس امت میں زیادہ سے زیادہ کرے آمین ثم آمین

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامّت نوردیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقیں بودے "

خاندانِ مبارکہ میں شادی کی ایک بابرکت تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت کو نہایت خوشی اور مسرت سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے صاحبزادے محترم صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب کی شادی ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صاحبزادی فائزہ صاحبہ کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پائی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

برات ۱۱ اپریل کو شام ساڑھے پانچ بجے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سرکردگی میں روانہ ہو کر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے گھر واقع دارالصدر پہنچی۔ اس سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پانچ بجے لان میں تشریف لائے اور احباب کرام کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ رخصتانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت میں ٹھنڈی بوتلیں پیش کی گئیں۔ اور ربوہ سے باہر سے آئے ہوئے احباب کی خدمت میں چائے کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔

اگلے روز ۱۲ اپریل کو سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لان میں ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔ محترم صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب حضرت مصلح موعود کے پوتے اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

(باقی بیحصیں ۱۷ پر)

مولانا غلام باری سیف

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور شجاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَلَمَّا رَأَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَّتَسْلِيمًا ۝

(الاحزاب آیت ۲۳)

چنانچہ جب حقیقی مومنوں نے حملہ آور لشکروں کو دیکھا تو کہا یہ تو وہی لشکر ہیں جن کا اللہ اور رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ فرمایا تھا۔ اور ان کو اس واقعہ نے ایمان اور اطاعت میں بڑھایا۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ لَيْلَةً سَمِعُوْا صَوْتًا فَتَلَقَّاهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِیْ طَلْحَةَ عُرْیٍ وَهُوَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهٗ فَقَالَ لَمْ تَرَاعُوْا لَمْ تَرَاعُوْا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهٗ بَحْرًا يَعْنِی الْفَرَسَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت۔ بہت سخی اور سب سے زیادہ شجاع تھے۔ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ اہل مدینہ نے ایک رات شور سنا انہیں خطرہ محسوس ہوا جب صحابہؓ تیار ہو کر باہر نکلے تو کیا دیکھتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار ہیں۔ تلوار لٹکائی ہوئی ہے اور واپس تشریف لا رہے ہیں۔ ہمیں دیکھا تو فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں

پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
یہ گھوڑا تو میں نے سمندر کی طرح پایا
یعنی چال اس کی بہت تیز اور عمدہ ہے۔

تشریح:۔ رات کا وقت ہے شہر کے لوگ خطرہ محسوس کرتے ہیں وہ ابھی ہتھیار سنبھال رہے ہیں کہ خدا کے برگزیدہ رسول تن تنہا گھوڑے پر جاکر جائزہ لے کر واپس آتے ہیں۔ صحابی کہتے ہیں حضور ہم سب سے زیادہ شجاع تھے۔ شجاعت حقیقی ایمان کا لازمی جزو ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم بزدلی سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم اور دل ہمتی، بزدلی اور بخل، قرضے کے بوجھ اور آدمیوں کے تسلط سے۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِنِّیْ لَفِی الصَّفِّ یَوْمَ بَدْرٍ اِذَا الْتَفَتُّ فَاِذَا عَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ یَسَارِیْ فَتَیَانِ حَدِیْثَا اَسْنَانٍ فَکَاَنِّیْ لَمْ اٰمَنْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِمَکَانِھِمَا اِذْ قَالَ لِیْ اَحَدُھُمَا سِرًّا مِنْ صَاحِبِہٖ یَا عَمِّ اَرِنِیْ اَبَا جَھْلٍ فَقُلْتُ یَا ابْنَ اَخِیْ وَمَا تَصْنَعُ بِہٖ قَالَ عَاھَدْتُ اللّٰہَ اِنْ رَاَیْتُہٗ اَنْ اَقْتُلَہٗ اَوْ اَمُوْتَ دُوْنَہٗ فَقَالَ لِیَ الْاٰخَرُ سِرًّا مِنْ صَاحِبِہٖ مِثْلَہٗ قَالَ فَمَا سَرَّنِیْ اَنِّیْ بَیْنَ رَجُلَیْنِ مَکَانَھُمَا فَاَشَرْتُ لَھُمَا اِلَیْہِ فَشَدَّا عَلَیْہِ مِثْلَ الصَّقْرَیْنِ حَتّٰی ضَرَبَاہُ وَھُمَا ابْنَا عَفْرَاءَ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ مروی ہیں کہ بدر کے دن میں صف میں کھڑا تھا میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو دو نو عمر لڑکے تھے۔ مجھے خیال گزرا کہ میرا دایاں بایاں آج ان کی وجہ سے محفوظ نہیں ہیں ابھی اس ادھیڑبن میں ہی تھا کہ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے مخفی مجھے کہا، چچا مجھے ابوجہل دکھائیے۔ میں نے کہا بھتیجے تجھے اس سے کیا سروکار؟ اس نوجوان نے جواب دیا میں نے خدا سے عہد کیا ہے کہ اگر میں نے اسے پایا تو میں اسے قتل کرونگا یا اس راہ میں خود جان دے دونگا۔ ابھی میں نے اسے جواب نہیں دیا تھا کہ دوسرے نوعمر نے راز دارانہ

طور پر وہی کہا جو پہلے نے کہا تھا۔ مجھے
اس پر بہت خوشی ہوئی۔ اگر میں بھرپور
جوانوں کے درمیان ہوتا تو اتنی خوشی
نہ ہوتی۔ میں نے ان دونوں کو اشارہ سے
بتایا ہی تھا کہ باز کی مانند اس پر جھپٹے
اور اسے قتل کر دیا۔ یہ نوجوان عفرا کے
بیٹے تھے۔ (ایک کا نام معوذ اور دوسرے کا
معاذ تھا۔)

تشریح:۔ تاریخ میں آتا ہے کہ ابوجہل کے
گرد حفاظت پر جو آدمی مامور تھے۔ ان میں
اس کا بیٹا عکرمہ بھی تھا۔ جب ان بچوں نے حملہ کیا
تو لڑائی میں ایک کے کندھے پر دشمن کا وار پڑا۔ اور بازو
کٹ گیا۔ لیکن جسم سے الگ نہ ہوا تھا۔ اب لڑائی
میں وہ لٹکتا بازو روک بنا تو اس نے پاؤں کے
نیچے دے کر وہ بازو توڑ دیا اور لڑنے لگا

خدام! یہ تھے تمہارے اسلاف۔ خدا کے
رسول کے دشمن ابوجہل کو واصل جہنم کرنے والے دو
نوعمر تھے جو گھر سے یہ عہد کر کے آئے تھے کہ آج
ابوجہل میدان سے واپس نہیں جائے گا۔ یا ہم نہ ہونگے
اور پھر وہ کس طرح اپنے شکار پر لپکے ہیں جیسے چڑیا پر
باز جھپٹے۔ اور جنگ میں سب سے خطرناک جگہ پر
انہوں نے حملہ کیا۔ جو توحید کا عقیدہ رکھے وہ سوائے
خدا کے کسی سے کیوں ڈرے۔

اَخْبَرَنَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَبِيْهِ اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلزُّبَيْرِ
يَوْمَ الْيَرْمُوْكِ اَلَا تَشُدُّ
فَنَشُدَّ مَعَكَ فَقَالَ اِنِّيْ
اِنْ شَدَدْتُ كَرَرْتُمْ فَقَالُوْا
لَا نَفْعَلُ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ
حَتّٰى شَقَّ صُفُوْفَهُمْ فَجَازَهُمْ
وَمَا مَعَهُ اَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ
مُقْبِلًا فَاَخَذُوْا بِلِجَامِهٖ
فَضَرَبُوْهُ ضَرْبَتَيْنِ عَلٰى
عَاتِقِهٖ بَيْنَهُمَا ضَرْبَةٌ
ضَرَبَهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ
عُرْوَةُ كُنْتُ اُدْخِلُ اَصَابِعِيْ
فِيْ تِلْكَ الضَّرَبَاتِ اَلْعَبُ وَاَنَا
صَغِيْرٌ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَ
مَعَهُ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ
يَوْمَئِذٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ
سِنِيْنَ فَحَمَلَهُ عَلٰى فَرَسٍ
وَكَّلَ بِهٖ رَجُلًا۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ عروہؓ کے بیٹے ہشام نے اپنے
باپ عروہؓ سے روایت کی کہ رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں نے
جنگ یرموک کے دن زبیر سے کہا آپ
حملہ کیوں نہیں کرتے۔ ہم بھی آپ کے
ساتھ حملہ کریں گے۔ حضرت زبیرؓ نے فرمایا۔

اگر میں نے حملہ کیا تو تم حملہ میں میرا
ساتھ نہ دے سکو گے۔ انہوں نے کہا
ہم ایسا نہیں کریں گے۔ حضرت زبیرؓ نے
حملہ کیا اور دشمنوں کی صفیں چیر کر ان کے
عقب میں پہنچ گئے۔ لیکن ان کے ساتھ
کوئی بھی نہ تھا۔ پھر وہ واپس پلٹے۔ تو
دشمنوں نے آپ کی سواری کی باگ پکڑ
لی۔ اور حضرت زبیرؓ کے کندھے پر دو
وار کئے۔ جہاں زخم لگے ان کے درمیان
بدر کے دن زخم آیا تھا۔ حضرت عروہ کہتے
ہیں کہ بچپن میں زخموں کے ان گھاؤں میں
اپنی انگلیاں ڈال کر کھیلا کرتا تھا۔ عروہ کہتے
ہیں اس دن ابا کے ساتھ عبداللہ بن زبیر
تھے جن کی عمر اس وقت دس سال تھی اسے
گھوڑے پر سوار کر کے ابا نے ایک آدمی
کے سپرد کر دیا تھا

تشریح:۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم زلف تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بہن حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی شادی ان سے ہوئی تھی۔ یہ بہت شجاع انسان تھے۔ تمام جسیم جنگوں میں چھلنی ہو چکا تھا۔ (دیکھیے بچے کی تربیت کے لئے اسے جنگ میں بھی ساتھ لے گئے ہیں) گھوڑے پر بٹھا کر ایک آدمی کے سپرد کر دیا تا کہ بچے کے اندر شجاعت اور اقدام کے جذبات پیدا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر مکہ میں حجاج کے لشکر کے ہاتھوں شہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئے تھے بہت عابد و زاہد اور غضب کے شجاع
تھے زبیر خود حملہ کرتے ہیں اور دیکھتے صفوں
کو چیر کر عقب میں جا نکلتے ہیں۔ پھر شیر کی طرح
حملہ آور ہوتے ہیں اور واپس اپنی کچھار میں
آجاتے ہیں۔ کس طرح بے دریغ لڑتے ہیں۔ کیا وہ
اپنی جان کی کوئی قیمت سمجھتے تھے۔ اور یہ خیال
بھی کرتے تھے کہ جب وہ اقدام پر آجائیں تو کوئی
انہیں روک نہیں سکتا۔

یہی عزم ہونا چاہیئے کہ جب قدم اٹھ جائے۔
تو سمندروں کے طوفان اور آسمانوں کی بجلیاں
بھی پھر ہمیں روک نہ سکیں۔

اَوْصَی الزُّبَیْرُ اِلَی ابْنِہٖ
عَبْدِ اللّٰہِ صَبِیْحَۃَ الْجَمَلِ
فَقَالَ مَا مِنِّیْ عُضْوٌ اِلَّا وَقَدْ
جُرِحَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی انْتَھٰی
اِلٰی قَرْجِہٖ (ترمذی)

ترجمہ۔ حضرت زبیرؓ نے اپنے بیٹے عبداللہ
کو جنگ جمل کی صبح کو وصیت کی۔ اور
فرمایا کہ میرا کوئی عضو نہیں جو رسول مقبول
صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زخمی نہ
ہو چکا ہو۔ حتیٰ کہ شرمگاہ تک زخم آیا۔

تشریح:۔ اللہ اللہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے نہ جانے کیا آگ اور کیا تڑپ

صحابہؓ کے اندر پیدا کر دی تھی۔ حضرت زبیرؓ کا یہ حال تھا۔ حضرت زینبؓ کی لاش پر اُحد کے دن ستر سے اوپر تلواروں، نیزوں اور تیروں کے زخم تھے جسم چھلنی ہو گیا تھا۔ لاش پہچانی نہ جاتی تھی بہن نے انگلیوں سے پہچانی تھی۔ کہ یہ میرے بھائی کے پورے ہیں۔ حضرت طلحہؓ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حفاظت میں ہاتھ شل کروا لیا تھا۔ اور اُحد کے دن سات کمانیں توڑی تھیں۔ عکرمہ اس بے جگری سے لڑتے تھے کہ کسی نے کہا کہ عکرمہ ذرا سنبھل کر جواب دیا۔ بتوں کے لئے لڑتے ہوئے کبھی جان کی پرواہ نہ کی۔ آج مجھے یہ سبق دیتے ہو کہ خدائے برحق کی خاطر جان بچا کر لڑوں۔ وصیت فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک عاشق صادق نے ان پر اُن کے بارے میں ؎

فَدَمُ الرِّجَالِ بِصِدْقِهِمْ فِي حُبِّهِمْ
تَحْتَ السُّيُوفِ أُرِيقُ كَالْقُرْبَانِ

ان جوانمردوں کا خون محبت کی راہ میں
ان کے اخلاق کی وجہ سے تلواروں کے نیچے
قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

انسان کس کس کی بہادری بیان کرے۔
ایک سے ایک نے بڑھ کر شان پیش کی۔
کیا حضرت خبیبؓ نے کم شجاعت دکھائی کہ
اشعار پڑھتے ہوئے جان دے دی۔ یا زید بن
[illegible]

بھی پسند نہیں کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم (فداہ نفسی و نفوس العالمین) کے
پاؤں میں کانٹا بھی چبھ جائے۔ یا سلمہ ابن اکوعؓ
نے کہ جرأت کا مظاہرہ کیا کہ اکیلے نے تیر اندازی
کرتے ہوئے بیت المال کی تمام اونٹنیاں دشمنوں
سے چھڑوا لیں تھیں۔ اور ابھی تعاقب سے باز
نہ آتے تھے۔ کیا عبداللہ ابن عتیکؓ نے ہتھیلی
پر جان نہ رکھی تھی کہ خیبر پہنچکر اکیلے نے ابو رافع
یہودی کو اس کے گھر میں قتل کیا تھا۔ کی سعد بن
ربیع کی شجاعت کم تھی کہ اُحد کے میدان میں
دم توڑتے وقت بھی خدا کے برگزیدہ رسول کا ہی
فکر ہے اور اپنی قوم کو اس امانت کی ہی حفاظت
کی تاکید کرتے ہیں۔

شجاعت ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ جو
کام سپرد ہو جائے اسے سرانجام دینا اور اس
کی راہ کی ہر مشکل پہ قابو پانا مومن کا فرض ہے۔
ہمارے ذمہ اسلام کا تعلیہ ہے۔ اسلام کا
جھنڈا دنیا کی ہر چوٹی پر لہرانا ہے۔ شجاع زندگی
میں ایک بار مرتا ہے۔ اور بزدل ہر وقت موت کے
ڈر کی وجہ سے مرتا ہے۔ جب دلیری کا جذبہ پیدا
ہو جاتا ہے تو مقصد کے حصول سے راستے کی کوئی
مشکل روک نہیں سکتی۔ وہ تلواروں کی جھنکار اور
گولیوں کی بوچھاڑ اور توپوں کی گھن گرج کی پرواہ
نہیں کرتا۔ صف کٹ کٹ کر گرتے ہیں۔ لاشوں
کے ڈھیر لگ جاتے ہیں۔ خون کی ندیاں بہہ جاتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اس کی جرأت و اقدام میں فرق نہیں آتا۔
پاکستان کی ۱۹۶۵ء کی جنگ میں اس
کی مثالیں آپ نے دیکھی ہونگی۔ ہم نے شجاعت
کا سبق اپنے مدنی آقا اور پھر اس کے جاں نثار
صحابہؓ سے لیا ہے۔ اور پھر اسلامی تاریخ کے
صفحات جانبازوں کے کارناموں سے بھرے
پڑے ہیں۔
پس بزدلی سے خدا کی پناہ مانگو دلیری اپنے
اندر پیدا کرو۔ اور ہمارا مطمح نظر ہم سے بہت
قربانیوں اور دلیری کا مطالبہ کرتا ہے اور جب

تک یہ جذبہ پیدا نہ ہوگا ہم کامیابی حاصل نہیں
کر سکتے۔ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے خدام
سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔
"جب کسی قوم کے نوجوانوں میں
یہ روح پیدا ہو جائے کہ اپنے
قومی اور مذہبی مقاصد کی تکمیل کے
لئے جان دے دینا وہ بالکل آسان
سمجھنے لگیں۔ اس وقت دنیا کی کوئی
طاقت مار نہیں سکتی۔"
(الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۶ء)

میٹرک کا امتحان دینے والے احمدی طلبا کیلئے ضروری اعلان

ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں وہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ جس کا اعلان عنقریب اخبار الفضل اور دیگر جماعتی رسائل جات میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور عمر سترہ سال یا اس سے کم ہونا ضروری ہے۔ اس لئے درخواست دہندگان امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ و امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الوقف تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اور روحانی انقلاب

"بے شک آج ہم وہ کام نہیں کر سکتے جو حکومت اور بادشاہت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں مگر جو باتیں ہمارے اختیار میں ہیں ان پر آج سے ہی عمل شروع ہو جانا چاہیئے۔ اور پھر آئندہ قریب زمانہ میں جوں جوں شریعت کے احکام تفصیل سے لکھے جائیں۔ ان تمام احکام کو عملی رنگ دیتے چلے جانا چاہیئے۔ اور جماعت انکو یاد کرتی چلی جائے۔ تا یہ نہ ہو کہ وہ صرف چندہ دے کر یہ سمجھ لے کہ اس کا کام ختم ہو گیا بلکہ اسلام کے تمام احکام پر عمل اس کی غذا ہو۔ اور سنت و شریعت کا اچار اس کا شغل ہو۔ یہاں تک کہ دنیا تسلیم کرے کہ سوائے اس حصہ کے جو خدا تعالیٰ نے چھین کر انگریزوں کو دے دیا ہے۔ باقی تمام امور میں جماعت احمدیہ نے فی الواقعہ ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین بنائی ہے۔ اور ہم میں سے ہر شخص جہاں بھی پھر رہا ہو اسے دیکھ کر یہ نہ سمجھے کہ یہ بیسویں صدی میں انگریزوں کے پیچھے پھرنے اور مغربیت کی تقلید کرنے والا ایک شخص ہے بلکہ یہ سمجھے کہ یہ آج سے تیرہ سو سال پہلے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مدینہ کی گلیوں میں پھر رہا ہے۔"

(لیکچر انقلاب حقیقی ص ۱۱۶، ص ۱۱۷) سنہ ۱۹۳۷ء

مرتبہ ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوئٹزرلینڈ

مکرم نسیم مہدی صاحب مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ کی ایک ڈائری قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ انشاء اللہ آئندہ بھی مختلف ممالک میں کام کرنے والے مبلغین کی کوئی نہ کوئی ڈائری شائع کی جاتی رہے گی۔ تاکہ ان کے کام کی تفصیلی نوعیت کا پتہ چل سکے۔

۱۔ ایک پاکستانی راجہ منور خان جو برٹش نیشنل ہیں۔ اور دس سال سے زیادہ عرصہ ہوا سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں۔ سوس سے شادی شدہ ہیں۔ اب بعض گھریلو اختلافات کی وجہ سے طلاق تک آپہنچی ہے۔ بڑے پریشان حال تھے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو مرتبہ دو دو گھنٹوں کے لئے SOLOTHURN نامی شہر سے آئے۔ ان کی دلجوئی کی گئی اور مناسب مشورے دیئے گئے۔ دعا اور عبادت کی طرف انہیں توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور کرے آمین۔

۲۔ کارڈر لیونگ تحریری امتحان ۵ مارچ کو تھا جس میں اللہ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہوں۔ یہ امتحان کافی سخت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور چند دن کی تیاری سے میں کامیاب ہو گیا۔ انگریزی میں یہ امتحان دینا ممکن تھا۔ مگر میں نے عمداً جرمن میں امتحان دیا۔ اب کار چلانے کا ٹیسٹ انشاء اللہ ۷ اپریل کو ہوگا اور کامیابی کی صورت میں اسی روز لائسنس مل جائے گا۔ انشاء اللہ۔ آنمحترم کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ اور اس کے بعد مشن کے کاموں کی ترقی کا موجب ہو۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

۳۔ سعودی حکومت دارالحکومت برن BERN میں نو ملین فرانک خرچ کر کے ایک بڑی مسجد تعمیر کر رہی ہے۔ اخباروں میں بہت چرچا ہوا۔ BERN کے ایک اخبار نے لکھ دیا کہ جنیوا کے بعد سوئٹزرلینڈ کی اب دوسری مسجد برن میں بنے گی۔ اس اخبار کو خط لکھا گیا۔ چند دن بعد اس نے تصحیح شائع کی۔ اور ہمارے ایڈریس کے ساتھ لکھا کہ پہلی مسجد جو ۱۹۶۲ء میں بنی۔ وہ مسجد محمود زیورک میں بنی ہے کہ اس

نئی مسجد کے لئے ابتدائی انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۔ زیورک میں ایک "اسلامک کلچر سنٹر" کی بنیاد بعض مصریوں نے رکھی ہے۔ پہلے یہ لوگ ترکوں کے ساتھ تھے۔ مگر بعض اختلافات کی وجہ سے اب علیحدہ ہو گئے ہیں۔

۵۔ ۴ مارچ کو ۱۰ افراد پر مشتمل ایک گروپ زیورک کے محلہ Schwamendingen سے آیا۔ رات آٹھ سے ساڑھے دس بجے تک تفصیلی گفتگو ہوئی۔ زیادہ تر نوجوان تھے۔ بڑا اچھا اثر لے کر گئے۔ الحمد للہ۔ گروپ کے سربراہ Mr Forster تھے۔

۶۔ ایک لیبیئن علمی باتی نوجوان کو بعض مصریوں نے ہماری مسجد میں آنے سے روکا۔ چنانچہ وہ معلومات حاصل کرنے آیا۔ کہ کیا وجہ ہے اسے لٹریچر دیا گیا۔ اور بعد میں آنے کی تلقین کی۔

۷۔ ایک نوجوان Mr Hunziker جو پہلے پادری بننا چاہتے تھے۔ اور تیالوجی پڑھ رہے تھے۔ اور بعد میں یہ ارادہ ترک کر دیا۔ مسجد دو دفعہ آئے۔ وہ پاکستان اور ہندوستان جانا چاہتے تھے۔ ان کی بڑی دلی خواہش تھی کہ سرینگر جا کر قبر مسیح دیکھیں اور خود تحقیق کریں۔ مجھ سے بعض تعارفی خطوط لے کر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور انہیں اسلام و احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین

۸۔ ۷ مارچ کو ہماری مسجد میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے بارہ میں ایک معلوماتی فلم دکھائی گئی۔ جو گذشتہ سال رفیق چانن صاحب نے انڈونیشیا میں بنائی تھی۔ اسی طرح جلسہ سالانہ ربوہ کی ایک فلم دکھائی گئی۔ عام دلچسپی کے موضوعات پر تبادلہ خیالات ہوا۔

۹۔ ایک پاکستانی جن کا نام صلاح الدین خان ہے۔ اور جو صوبہ سرحد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ۱۴ سال سویڈن میں رہ چکے ہیں۔ اور سویڈش فیملی میں سے تعلق پیدا ہوا۔ ان کا یہاں اپریشن ہونا تھا۔ انہیں بڑا فکر تھا کہ میرا یہاں کوئی جاننے پہچاننے والا نہیں۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ ہسپتال میں میرا نام لکھوا دیں کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اور ہر قسم کی ضرورت اور مشکل میں میرے ساتھ رابطہ پیدا کریں۔ وہ اس بات سے اتنے متاثر ہوئے کہ یہ تعلق بڑا مضبوط ہو گیا۔ ہسپتال میں ان کی عیادت کے لئے گیا۔ وہ بھی وقتاً فوقتاً مسجد آتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں حقیقی مسلمان بنانے آمین۔

۱۰۔ BASEL سے ایک لڑکی جو نیا پیشہ اور اسلام کا بڑی گہری نظر سے مطالعہ کر رہی ہے اپنے خیال سے آئی۔ اس نے قریباً سارا قرآن سنا ہے۔ اور بڑے علمی سوالات نوٹ کر کے نوٹ کرتی ہے۔ یا بعض اوقات مسجد آ کر پوچھتی ہے۔ ۱۰ مارچ کو یہ لڑکی (MISS ARASS) مسجد آئی۔

اور تقریباً ۲ گھنٹے مختلف سوالات کرتی رہی۔
اللہ تعالیٰ اس کی راہ نمائی فرمائے اور اسے
بصارت اور بصیرت عطا فرمائے آمین۔

۱۱۔ دو یوگوسلاوین لڑکیاں جو غیر مسلم ہیں بعض
گھریلو مشکلات میں پھنسی ہوئی تھیں۔ وہ اتنی پریشان
تھیں کہ لگتا تھا کہ کہیں خودکشی نہ کرلیں۔ وہ بار
بار آتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ
انہیں مفید مشوروں سے نوازا۔ اور دلجوئی کی اور
انہیں خودکشی سے بچالیا۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ
انہیں کامل ہدایت دے آمین۔

۱۲۔ ایک ترک اپنی ۳ سالہ بچی کو لے کر آئے۔
بچی یا تو ذہنی طور پر بیمار ہے۔ یا اسے کوئی ذہنی
صدمہ پہنچا ہے۔ جس کی وجہ سے سو نہیں سکتی۔ اور
چیختی چلاتی ہے۔ انہیں معلوم ہوا کہ جس مکان میں
وہ رہ رہے ہیں۔ وہاں ایک مرتبہ ایک عورت نے
خودکشی کی تھی۔ ایک پادری صاحب نے انہیں اس
وہم میں مبتلا کر دیا کہ اس عورت کی روح آکر بچی
کو پریشان کر دیتی ہے۔ خاکسار نے بچی کو گود میں
لے کر دعا بھی کی۔ بعض قرآنی دعائیں لکھ کر دیں اور
زبانی طور پر انہیں تشفی کروائی۔ کہ روحیں اس
طرح آکر تنگ نہیں کرتیں۔ نیز انہیں بچی کو ہسپتال
میں لے جاکر مکمل چیک اپ کروانے کے لئے کہا
اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور کرے اور بچی
کو اپنے فضل سے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

یہ ترک WALLISELLEN مقام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے آئے اور ان کا نام Saaban
Naralis ہے۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ
ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور زیادہ سے
زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق دے آمین

غانا

مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب امیر و
مبلغ انچارج غانا کے ایک خط کے اقتباسات۔

اس سال غانا میں پٹرول کی دقتوں کی وجہ سے
اندیشہ تھا کہ جلسہ پر دوست کثرت سے نہیں پہنچ
سکیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اتنی
کثرت سے لوگ جلسہ کے لئے تشریف لے آئے۔
کہ اتنی کثرت سے پہلے کبھی نہیں آئے تھے۔ فالحمد
للہ علیٰ ذالک۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۵ دسمبر کا بھجوایا
ہوا پیغام ڈاک کی بدانتظامی کی وجہ سے کانفرنس
سے قبل نہیں پہنچ سکا۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب
کے پیغام کا بھی یہی حال رہا۔ خاکسار نے دونوں
پیغامات کی کاپیاں بنوا کر سارے مبلغین کی خدمت
میں بھیج دیئے ہیں۔ تاکہ وہ اپنے اپنے علاقہ
میں وہ پیغامات پڑھ کر سنا سکیں۔

کانفرنس کے لئے گھانا کے ہیڈ آف سٹیٹ
کے پیغام کے علاوہ دو گھانین احمدی سفیر یعنی
M.E مسٹر اسمائیل فی کے اور سفیر عیشہ اور M.E

مسٹر ای ایم یعقوب سفیر مغربی جرمنی کی طرف سے
بھی پیغامات موصول ہوئے چنانچہ یہ پیغامات جلسہ
کے پہلے روز کے پہلے اجلاس میں پڑھ کر سنائے
گئے۔ ڈاکٹر ہالیمان کا پیغام بھی سنٹرل ریجن کے
وزیر اعلیٰ نے پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام میں گھانا
کے صدر صاحب نے جماعت کی تعریف کی اور اس
بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت ملک کی بے لوث
خدمت کر رہی ہے۔ گھانا کے صدر نے اپنے
پیغام میں اس امر پر فخر کا اظہار کیا کہ انکو حضور
ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کرنے اور
گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔

اس سال بھی حسب سابق بعض وزراء خطاب
کرنے کے لئے جلسہ پر مدعو کئے گئے۔ ان میں
سنٹرل ریجن کے وزیر اعلیٰ۔ مرکزی وزیر تعلیم۔ مرکزی
وزیر صحت اور مرکزی وزیر سوشل ویلفیئر خاص طور پر
قابل ذکر ہیں۔ چنانچہ انہوں نے آکر اپنی تقریریں پروگرام
کے مطابق کیں۔ اور وزیر تعلیم اور وزیر صحت خود
کانفرنس پر تشریف نہ لا سکے۔ البتہ انہوں نے
اپنے نائب وزیر کو بھجوایا۔ جنہوں نے اپنے اپنے
وزیروں کی تقاریر جلسہ پر پڑھ کر سنائیں۔ ان وزراء
کے علاوہ سنٹرل ریجن کے بعض اہم پیرامونٹ چیف
بھی جلسہ پر تشریف لائے اور جلسہ کی کارروائی سنی۔
ان میں سنٹرل ریجنل ہاؤس آف چیفس کے صدر بھی
شامل تھے۔ اکی کیپ کوسٹ کے چیف اور

Asikama کے چیف ہیں۔ یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب اپنے اپنے علاقہ کے پیرامونٹ چیفس ہیں۔
سنٹرل ریجن ہاؤس آف چیفس کے صدر کے
شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے
اپنا سب سے پہلا Girls
Vocational Training
Centre قائم کیا ہے۔ چیف نے جلسہ سے
خطاب کرتے ہوئے جماعت کی ملکی خدمات کی تعریف
کی۔ ان چیفس کے علاوہ ملک کا ایک اہم سیاسی
اور سابق وزیر کرنل بیرنا سکو بھی کانفرنس کی
کارروائی سننے کے لئے آئے۔ کرنل صاحب نے
جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا
اور حیرانگی بھی کہ جماعت کی تعداد اتنی سرعت سے
بڑھ رہی ہے۔ اور اسی طرح اثر و رسوخ میں بھی
اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ الحمد للہ۔ ذالک
فضل اللہ۔

اس سال جلسہ میں شامل ہونے والوں کی
تعداد اندازاً ۴۰ ہزار تھی فالحمد للہ علی ذالک
اس جلسہ کے موقعہ پر ۳۶۳،۰۰۰،۰۰ کی مالی قربانی
دی گئی۔ جو مالی قربانی پچھلے سال کی کانفرنس کی
مالی قربانی سے تقریباً اسی فیصدی کا اضافہ ہے
فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ امسال کی کانفرنس
میں شمولیت کے لئے لائبیریا۔ امریکہ۔ آسٹریا سے
نمائندے تشریف لائے۔ لائبیریا سے جو نمائندے
جلسہ پر تشریف لائے وہ مکرم محمد یاترک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوست ہیں جو عرصہ سے Vienna میں رہ رہے ہیں۔ آسٹریا سے مکرم عبدالکریم براؤن صاحب معہ بیگم صاحبہ تشریف لائے تھے۔ یہ بھی ایک مخلص گھانین احمدی دوست ہیں جو Vienna میں (U.N.O.) کے تحت کسی محکمہ میں کام کر رہے ہیں۔ یہ دوست گھانا پبلشنگ کارپوریشن کے جنرل منیجر بھی رہ چکے ہیں۔ امریکہ سے ایک خاتون تشریف لائی ہیں جن کے رشتہ دار گھانا میں رہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب معمول کانفرنس کی خبریں نہ صرف ملکی اخبارات کے صفحہ اوّل پر شائع ہوئی ہیں بلکہ ریڈیو اور ٹی وی پر اس کا پرچار رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

ٹی وی پروگرام

جیسا کہ پہلے اوپر ذکر کیا جا چکا ہے امسال کی کانفرنس کی تھیم Towards Moral Regeneration تھی۔

چونکہ آج کل اس موضوع اور اس کے متعلق دلچسپی فزوں تر بڑھ رہی ہے۔ اور اس کی اہمیت بھی بڑھ رہی ہے اس لئے کانفرنس کے اختتام کے ایک دن بعد ہی گھانا کے ٹی وی نے خاکسار کو اس موضوع پر ... پادری بھی بلائے گئے۔ ٹی وی پر ایک موضوع کی Discussion صرف ایک ہی مرتبہ ہوتی ہے۔ لیکن موضوع میں دلچسپی اتنی بڑھ گئی۔ کہ ٹی وی کے افسران مجبور ہو گئے کہ ایک دفعہ پھر اسی موضوع کی Discussion کے لئے بلائیں۔ چنانچہ خاکسار کو ایک ہفتہ کے اندر اندر دو دفعہ اخلاق کے متعلق اسلامی نقطہ نگاہ پیش کرنے کے لئے موقعہ ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

تبلیغی میدان میں ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ اکرا

میں ہوا کہ ہمارے Ahmadiyya کے یوتھ ونگ شہر کے وسط میں ایک میدان میں تبلیغ کر رہے تھے جیسا کہ ہر ہفتہ کو اتوار کے اندر کرتے ہیں جبکہ ایک عیسائی پریچر آئے۔ وہ کافی دیر تک کھڑے ہو کر سنتے رہے۔ آخر تقریروں کو سنکر سامنے آیا اور لاؤڈ سپیکر پر بلند آواز سے کہنے لگا کہ

میں آیا تو اس لئے تھا کہ میں مقررین سے ایسے سوالات کروں۔ جن سے وہ لاجواب ہوں لیکن میں ان کی تقاریر سنکر اتنا متاثر ہوا ہوں کہ میں جس بائیبل کے ساتھ تبلیغ کرتا رہا ہوں میں چاہتا ہوں کہ یہ بائیبل ان کو دے دوں کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ بائیبل میرے سے بہتر طریق پر کام دے رہے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

(شادی کی بابرکت تقریب بقیہ صـ۴)

کے نواسے ہیں۔ صاحبزادی فائزہ صاحبہ حضرت مصلح موعود کی پوتی اور محترم مرزا رشید احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک اور بابرکت کرے اور یہ احمدیت اور عالم اسلام کے لئے باعث سعادت اور برکت ثابت ہو اور مثمر ثمرات حسنہ ہو آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور بابرکت تقریب

احباب جماعت کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ عزیزہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید کی شادی ہمراہ ڈاکٹر خالد احمد عطا ابن مکرم ملک غلام احمد عطا صاحب ناظر وکیل الزراعت سے ۳۰ مارچ ۱۹۸۱ء کو انجام پائی الحمد للہ

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ سیدنا حضرت مصلح موعود کی نواسی اور محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی بیٹی ہیں۔ اور سیدنا حضرت مولانا نورالدین صاحب کی پڑنواسی ہیں۔ اسی طرح عزیزہ موصوفہ حضرت پروفیسر علی احمد صاحب بھاگلپوری ایم۔ اے کی پوتی ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورہ اور دعا کی درخواست

احباب کرام کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر مشرقی ممالک کے دورے پر تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کے ہمراہ آپ کی بیگم صاحبہ بھی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دورے کے دوران حضرت میاں صاحب کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر طرح اور ہر مقام پر آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ اس دورے کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائے اور اپنی رحمت اور فضلوں کے نتیجہ میں اس کے بہتر نتائج مترتب فرمائے۔ اور ان علاقوں میں اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی بہبود کے سامان تیار فرمائے۔ امید ہے کہ حضرت میاں صاحب کا دورہ دو ماہ تک ختم ہوگا۔ احباب سے مکرر درخواست ہے کہ دورے کی تمام کامیابی کے لئے دعا جاری رکھیں۔

(قائمقام وکیل التبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشتِ دل

تجلیوں کا تقاضا ہے میری دیدہ وری
کسی سے کیوں نہ مجھے شکوہ ہائے کم نظری

نئے افق پہ نیا آفتاب ہو گا طلوع
نہ بن سکے گی کبھی روک رات تاروں بھری

میں ڈر رہا ہوں کسی سے نظر ملاتے ہوئے
نہ ہو کہیں مرے جذبِ دروں کی پردہ دری

میں کس کے ساتھ چلوں کس کا ساتھ ترک کروں
مجھے تو راس نہیں ہے کسی کی راہبری

نقاب پوش انہیں کے ہیں در پئے آزار
جو بات منہ پہ کہیں اور کہیں بھی بات کھری

کسی کے شیشہ و ساغر تمام عمر تہی
کسی کے شیشہ میں ہر وقت اُتر رہی ہے پری

نسیم جب سے کیا لا الٰہ وردِ زباں
ہوئی ہے کشتِ دل و جاں بصد کمال ہری

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خط

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نائیجیریا سے تحریر فرماتے ہیں:۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار حال ہی میں Plateame State میں دو نئے کھلنے والے سکولوں کے دورہ پر گیا۔ واپسی پر کانو میں ایک تقریب میں کمشنر سوشل ویلفیئر کو جماعت کی طرف سے ایک ہزار نیرا کی مالیت کا ایک چیک پیش کیا جو ان مظلوم لوگوں کے لئے تھا جو حال ہی میں ایک مذہبی جنون کے تشدد اور اس کے خلاف گورنمنٹ کے ایکشن میں متاثر ہوئے تھے گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے ایک ریلیف فنڈ کھولا ہے۔ اس خبر کو ٹی وی پر دکھایا گیا اور ایک اخبار میں بھی شائع ہوئی۔ جس کا تراشہ آپ کے ملاحظہ کے لئے پیش ہے۔

محمد اجمل شاہد

اخبار کے تراشہ میں کمشنر صاحب مولانا اجمل شاہد صاحب اور ایک اور دوست دکھائے گئے ہیں اور تصویر کا عنوان یہ ہے کہ یہ تصویر مکرم مولانا اجمل شاہد کے ایک ہزار نائرا چندہ میں دینے کے بعد لی گئی ہے۔ یہ چندہ مائی سٹیٹ سیلف فنڈ ریزنگ کمیٹی کو دیا گیا۔

منہ بولتی تصویر

عراق کے ایک مسلمان لیڈر اور "اسلام البعد نویہ" کے ایڈیٹر الحاج علامہ عبدالوہاب عسکری اپنی کتاب "شاہراتی تحت سماء الشرق" میں احمدیوں کی نسبت تحریر فرماتے ہیں۔ (عربی عبارت کا ترجمہ درج ذیل ہے۔)

"دینِ اسلام کے لئے انکی تبلیغی خدمات بہت زیادہ ہیں اور ان کے ہاں بہت سے انتظامی شعبے ہیں جنہیں بڑے بڑے ماہرین اور علمائے دین چلاتے ہیں اور وہ دین اسلام کی سربلندی کے لئے تمام ممکن ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے کوشاں ہیں اور ان کے عظیم الشان کارناموں میں سے ایک عظیم کام امریکہ افریقہ اور یورپ کے مختلف شہروں میں تبلیغی مراکز اور مساجد کا قیام ہے۔ اور یہ مساجد اور مراکز انکی عظیم خدمات کی منہ بولتی تصویر ہیں۔ جو وہ پہلے اور اب بجا لا رہے ہیں اور اس امر میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ ان کے ہاتھوں اسلام کو ایک تابناک مستقبل مقدر ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پلیسے پر خدمت مقدم

یہ مضمون سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون نے ہفت روزہ قومی ایکتا دہلی میں مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۹ء کو شائع کیا۔

"ملک کی تقسیم سے قبل ایک احمدی نوجوان ہندسرکار کے دفتر میں ملازم تھے۔ جن کا نام نسیم سیفی تھا۔ وہ وہاں اڑھائی تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے تھے۔ ہفتہ میں ایک دو مرتبہ ضرور درشن دیا کرتے تھے۔ کیونکہ ان کی نظمیں ریاست میں چھپا کرتی تھیں وہ نظمیں اچھی سمجھتے تھے۔ اور شاعر کے طور پر ان کا مستقبل شاندار تھا۔

کچھ دن وہ میرے دفتر میں آتے رہے۔ اور پھر ایک دن کہنے لگے کہ "میں سرکاری نوکری چھوڑ کر افریقہ جا رہا ہوں اور وہاں ایک احمدی ہوتے ہوئے اسلام کی تبلیغ کروں گا۔" میں نے دریافت کیا کہ وہاں کیا تنخواہ ملے گی؟ انہوں نے کہا کہ ساٹھ روپے ماہوار" میں نے ان کا یہ جواب سنکر کہا کہ "آپ بے وقوف ہیں اڑھائی تین سو روپیہ ماہوار سرکاری نوکری چھوڑ کر ساٹھ روپے غیر سرکاری نوکری حاصل کر رہے ہیں"؟ میرا یہ جواب سنکر وہ مسکرا دیئے۔ اور اس کے بعد وہ اسی ہفتہ نوکری ترک کر کے افریقہ چلے گئے۔

اس مسٹر نسیم سیفی کو ملنے کا پھر مجھے موقعہ نہیں ملا۔ اور پندرہ سولہ سال سے ان کی کوئی چٹھی بھی نہیں آئی۔ اور مجھے یہ بھی علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ جب بھی کوئی احمدی مجھے ملتا ہے۔ تو میں اس کی خیریت سے متعلق معلوم کر لیتا ہوں میرے دل میں اس شخص کے لئے عزت ہی نہیں۔ محبت بھی ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان کی اس سپرٹ سے کتنے لوگوں کو احمدیت میں داخل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔"

(قومی ایکتا دہلی ۲۰ جنوری ۱۹۶۹ء)

گورمکھی سے اردو میں ترجمہ مکرم عباد اللہ صاحب گیانی نے کیا۔ جزاہ اللہ خیراً

ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ

پانچ روپے کے منی آرڈر کے سلسلہ میں تردد کرنے کی بجائے آپ
تحریکِ جدید (ماہنامہ)
کا سالانہ چندہ اپنے باقی جماعتی چندوں کے ساتھ بھی ادا فرما سکتے ہیں۔
اگر یہ چندہ آپ کے ذمہ واجب الادا ہے۔ تو مزید تاخیر نہ فرمائیے۔

پیٹ درد کا فوری نسخہ ہاضمون نصرت دواخانہ ربوہ

DAWAKHANA HAKEEM NIZAM JAN.
(Established Since 1911.
CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA.
(ANWAR JAN.)
CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE.

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک بہی نام (ھُوالشّافی) دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۴۰۶

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کے لئے

سلطان احمد طاہر — سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے

۲۵/C کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

فون نمبر:- ۵۴۲۳۸۱ ، ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

— بیاہ شادی کے لئے —

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور - فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو مبر مارکیٹ ٹرانسپورٹ روڈ لاہور
پر تشریف لاویں
فون نمبر ۵۳۴۳۰ ۶۰۲۲۰
رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری ایریا رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰/-
لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے
رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائیکل
واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائیکل سٹور
گنپت روڈ
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں
زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ لوئی و
پرچون و تھوک داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی
میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی انارکلی لاہور

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور تجربات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۱۹۰
• فون نمبر ۷۴۸۴۴
• فون نمبر ۶۳۸
نگران حکیم عبدالحمید (دوجہ اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کے کاروں اور جیپوں کی
کمانیوں۔ پٹوں نیز سلنسر بکس اور سلنسر
پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ
اٹھائیں۔

میاں بھائی آٹو ورکس

۱۰ منٹگمری روڈ لاہور

فون نمبر

۳۰۵۳۹۶ ۔ ۳۰۵۴۰۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبرز

۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۷ ۴۱۰

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸
فون رہائش ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام
اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب آئندہ
یہی کافی ہے۔

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر۔ ۷۴۸۴۴ ۔ فون ربوہ ۶۳۸

نگران عبدالحمید درجہ اول